گورنر کا پیغام

عالمی اقتصادی ماحول 2017ء میں چند ابھرتے ہوئے چیلنجوں مثلاً مہنگائی کے سخت ہونے اور بعض ترقی یافتہ ملکوں میں پالیسی کے معمول پر آنے کے باوجود بڑی حد تک سازگار رہا۔ گذشتہ سال کے دوران عالمی معیشت میں ہم آہنگ حقیقی نمو دیکھی گئی۔ یہ بات بین الاقوامی تجارت کے لیے اگرچہ مفید ہے، تاہم جغرافیائی وسیاسی کشیدگی اور ترقی یافتہ ملکوں میں داخلیت (protectionist) کے رجحانات سے منسلک خطرات بدستور تشویش ناک ہیں۔

جہاں تک ملکی معیشت کا تعلق ہے تو مالی سال 17ء اس لحاظ سے خاص تھا کہ اس سال جی ڈی پی کی نمو ایک عشرے کی بلند ترین نمو تھی، اور یہ رفتار مالی سال 18ء میں بھی جاری رہی۔ اس سے قطع نظر، توازنِ ادائیگی پر دباؤ اور مالیاتی مسائل جیسی کلّی معاشی زد پذیریاں مستقبل میں بنیادی اہمیت کی حامل ہوں گی۔

اس تناظر میں ملک کا مالی شعبہ ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے مقابل مضبوط رہا ہے اور اس نے اپنی کارکردگی کا سفر جاری رکھا ہے۔ خاص طور پر بینکوں کی جانب سے نجی شعبے کے قرضوں میں وسیع البنیاد نمو اور اثاثوں کے معیار میں بہتری نمایاں پیش رفت ہے۔ تاہم اسٹیٹ بینک ابھرتے ہوئے خطرات سے، جو پست سے اوسط سطح تک کے ہیں، بخوبی آگاہ ہے، ہونے والی تمام تبدیلیاں اس کی نظر میں ہیں اور جہاں ضروری ہو وہ مناسب اقدام کر رہا ہے۔

مالی استحکام کے جائزے کے حالیہ ایڈیشن میں مالی شعبے کو درپیش خطرات کا وصفی اور مقداری تجزیہ پیش کیا گیا ہے اور منفی منظر ناموں کے مقابلے میں جو مفروضاتی لیکن قرینِ قیاس ہیں، ملک کے شعبہ بینکاری کی مضبوطی کی پیمائش کی گئی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ متعلقہ فریق اس رپورٹ کو معلوماتی اور مفید پائیں گے۔ ہم تجاویز اور آرا کا خیر مقدم کریں گے۔

طارق باجوہ